کتابیات

قرب الاسناد	علل الشرائع	بلد الامین
بشارة المصطفیٰ	دعائم الاسلام	امالی الصدوق
فلاح السائل	عقائد	تفسیر الامامؑ
ثواب الاعمال	عدت	امالی الشیخ
احتجاج	اعلام الوریٰ	تمحیص
مجالس المفید	عیون و المحاسن	عمدة
فہرست النجاشی	غرر و الدرر	مصباح الشریعہ
جامع الاخبار	غیبة الشیخ	مصباحین
جمال الاسبوع	غوالی اللئالی	معانی الاخبار
جنت	تحف العقول	مکارم الاخلاق
فرحت الغری	فتح الابواب	کامل الزیارة
کتاب الاختصاص	تفسیر علی بن ابراہیم	منہاج
منتخب البصائر	تفسیر فرات بن ابراہیم	مہج الدعوات
عدد	کتاب الروضہ	عیون اخبار الرضاؑ
سرائر	کتاب العتیق الغروی	تنبیہ خاطر
محاسن	مناقب ابن شہر آشوب	کتاب النجوم
ارشاد	قبس المصباح	کفایہ
کشف الیقین	قضاء الحقوق	نہج البلاغہ
تفسیر العیاشی	اقبال الاعمال	غیبة النعمانی
قصص الانبیاء	دروع	ہدایت
استبصار	کمال الدین	تہذیب
مصباح الزائر	کافی	خرائج
صحیفة الرضاؑ	رجال الکشی	توحید
فقہ الرضاؑ	کشف الغمہ	بصائر الدرجات
ضوء الشہاب	مصباح الکفعمی	طرائف
روضة الواعظین	کنز جامع الفوائد و	فضائل
صراط المستقیم	تاویل الآیات الظاہرہ	کتاب الحسین بن سعید
امان الاخطار	معاً	اوکتابہ والنوادر
طب الائمہ	خصال	من لایحضرہ الفقیہ

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

درحالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۳	
غیبتِ کبریٰ میں دیدارِ امامؑ	
آخری توقیع امامِ زمانہ، علی بن محمدؒ کے نام	۲۱
امام قائمؑ ایامِ حج میں	۲۲
حضرت خضرؑ دورِ غیبت میں امام قائمؑ کے لیے مونسِ تنہائی ہیں	۲۳
آپؑ ہر سال فریضۂ حج ادا کرتے ہیں	۲۳
صاحب الامر کیلئے دو غیبتیں ہوں گی	۲۴
بہترین جائے قیام طیبہ ہے	۲۵
مقامِ روحا، کا سنہرا پہاڑ	۲۵
دوسری غیبت کے بعد ظہور ہوگا	۲۷
غیبتِ طویل و قصیر	۲۸
امام قائمؑ کسی کی بیعت میں نہ ہوں گے	۲۹
دورِ غیبت میں لوگوں کے اقوال	۳۰
چند علامتیں قبل از ظہور	۳۱
غیبت میں آپؑ کا قول	۳۲
بیت الحمد کا چراغ روشن ہی رہے گا	۳۳

عنوانات	صفحہ نمبر
باب ۲۴	
ہمارے قریبی زمانے میں جو لوگ آپ کی زیارت سے مشرف ہوئے	
جزیرۂ خضراء اور بحرِ ابیض کے واقعات	۳۶
رسالہ جزیرۂ خضراء و بحرِ ابیض	۳۶
زندرانی کی روایت	۳۶
مولانا احمد اردبیلی کی ملاقات امامؑ	۵۱
امیر اسحاق استرآبادی	۵۲
میرزا محمد استرآبادی	۵۳
ایک کاشانی کا واقعہ	۵۴
بحرین میں ایک انار پر خلفاء اربعہ کے نام مع کلمۂ شہادتین	۵۵
باب ۲۵	
علاماتِ ظہور، خروجِ سفیانی اور خروجِ دجال کا ذکر	
نزولِ حضرت عیسیٰؑ اور امام قائمؑ کی اقتدا میں نماز ادا کرنا	۶۰

(١٥١)

احمد بن محمد و عبداللہ بن عامر نے ابنِ سنان سے، اُنھوں نے مفضّل سے
مفضّل نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے
فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ:
" أَنَا صاحب العصا و الميسم "
میں صاحبِ عصا اور صاحبِ میسم ہوں۔ (یعنی ناک پر نشان ڈالنے والا ہوں)
(بصائر الدرجات)

(١٥٢) میں بار بار رجعت کرنے والا ہوں

ابوالفضل علوی نے سعد بن عیسیٰ سے، اُنھوں نے ابراہیم بن حکم ابنِ ظہیر سے
اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے شریک بن عبداللہ سے، اُنھوں نے عبدالاعلیٰ سے
اُنھوں نے ابی وقاص سے، اُنھوں نے سلمان فارسی سے، اور سلمان فارسی نے حضرت
امیر المومنین علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ:
قال ؑ: " أَنَا صاحب الميسم و أَنَا الفاروق الاكبر و أَنَا صاحب الكرّات
و دولة الدُّول "
آپ نے فرمایا: " میں صاحبِ میسم ہوں اور میں فاروق اکبر ہوں اور میں صاحبِ کرّات
(یعنی بار بار رجعت کرنے والا ہوں) اور دولت الدُّول (حاکموں کا بادشاہ) ہوں
(بصائر الدرجات)

(١٥٣) میری ذرّیت کے ذریعہ نصرتِ مومنین

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام کے قول: "علیٰ یدی تقوم الساعۃ "
کی شرح میں حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا:
یعنی: " الرجعة قبل القيامة، ينصر الله بي و بذرّيتي
المومنين "
یعنی: (رجعت میں قیامت سے پہلے اللہ تعالیٰ میرے اور میری ذرّیت
کے ذریعے مومنین کی نصرت فرمائے گا۔)

(١٥٤) " إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ " کی تفسیر

جعفر بن احمد نے عبید اللہ بن موسیٰ سے، اُنھوں نے بطائنی سے، بطائنی نے

اپنے والد سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے، اور ابوبصیر نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق
علیہ السّلام سے قولِ خدا " إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا " (طارق ٨٦ : ١٥)
" تحقیق وہ ایک چال چلتے ہیں۔ "
قال ؑ: كادوا رسول الله صلى الله عليه وآله وكادوا عليًّا عليه السلام وكادوا
فاطمة عليها السلام۔ فقال الله يا محمّد! " إِنَّهُمْ
يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّ أَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِينَ " (آیت:)
يا محمّد! " أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا "
لو قد بعث القائم عليه السلام فينتقم لي من الجبارين و
الطواغيت من قريش وبني أمية وسائر الناس۔ "
آپ نے فرمایا کہ ان لوگوں نے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے کید و مکر کیا، حضرت
علی علیہ السّلام سے کید و مکر کیا اور حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام سے
کید و مکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:
ترجمۂ آیت: ان لوگوں نے کید و مکر کیا اور بڑے سے بڑا کید و مکر کیا مگر تم ان
کافروں کو چھوڑ دو۔ (اے محمّدؐ!) تم انھیں تھوڑی مہلت اور دیدو۔"
اور جب امام قائم ؑ آئیں گے تو وہ میری طرف سے بنی اُمیّہ، قریش اور دوسرے
لوگوں کے جابروں اور طاغوتوں سے انتقام لیں گے۔ " (تفسیر فرات)

(١٥٥) فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ کی تفسیر

محمّد بن عبّاس نے علی بن محمّد سے، اُنھوں نے ابی جمیلہ سے، اُنھوں نے حلبی
سے اور ایسے ہی رواۃ سے، اُنھوں نے علی بن حکم سے، اُنھوں نے ابان بن عثمان سے، اُنھوں نے
فضل بن عبّاس سے، اُنھوں نے ابوعبداللہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت
کی ہے کہ آپ نے قولِ خدا: " فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝ [1]
یعنی " پس اُن کے گناہ کے سبب اُن کا رب ان پر غضبناک ہوا اور انھیں پیوندِ خاک کر دیا۔"
آپؑ نے فرمایا: یہ رجعت کے وقت ہوگا۔ " وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا " (اور اُسے اپنے
انجام کا کوئی خوف نہیں۔)
قال ؑ: لا يخاف من مثلها اذا رجع۔ " یعنی رجعت سے بےخوف ہے۔"
(کنز جامع الفوائد)

[1] سورہ ٩١ الشمس آیت ١٤-١٥